اُردو ایس ایس سی - I

وقت: 2:40 گھنٹے — **کُل نمبرحصّہ دوم اور سوم : 60**

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہیئں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر۲: الف۔ حصہ نثر **(8x2 = 16)**

درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

اخلاق کا ایک دقیق نقطہ یہ ہے کہ انسان اپنے لیے اخلاق حسنہ کا جو پہلو پسند کرے، اس کی شدت سے پابندی کرے اور اس طرح دائمی اور غیر متبدل طریقے سے اس پر عمل کرے کہ گویا وہ اپنے اختیار کے باوجود اس کام کے کرنے پر مجبور ہے۔ لوگ دیکھتے دیکھتے یہ یقین کرلیں کہ اس شخص سے اس کے علاوہ اور کوئی بات سر زد ہو ہی نہیں سکتی،۔۔۔ اسی کا نام استقامت حال اور مداومت عمل ہے۔۔۔ سنت وہ فعل ہے جس پر آنحضور (صَلّیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) **(خاتم النبیین)** نے ہمیشہ مداومت فرمائی اور بغیر کسی قوی مانع کے کبھی اس کو ترک نہیں کیا۔۔ایک دفعہ ایک شخص نے آنحضرت(ﷺ) **(خاتم النبیین)** کے عبادات و اعمال کے متعلق حضرت عائشہ ( ) سے دریافت فرمایا کہ آپ(ﷺ)**(خاتم النبیین)** کسی خاص دن یہ عمل کرتے ہیں، انہوں نے جواب دیا ''لا،کان عملہ دیمتہ'' آپ(ﷺ) **(خاتم النبیین)**کا عمل جھڑی ہوتا تھا، یعنی جس طرح بادل کی جھڑی برسنے پر آتی ہے تو نہیں رکتی، اسی طرح آپ(ﷺ)**(خاتم النبیین)** کا حال تھا کہ جو بات ایک دفعہ آپ(ﷺ)**(خاتم النبیین)**نے اختیار کر لی، ہمیشہ اس کی پابندی کی۔
آپ(ﷺ)**(خاتم النبیین)**نرم مزاج، خوش اخلاق اور نیک سیرت تھے۔آپ(ﷺ)**(خاتم النبیین)**کا چہرہ ہنستا تھا، وقار ومتانت سے گفتگو کرتے، کسی کی خاطر شکنی نہ کرتے۔

سوالات:

(i) اخلاق کا دقیق نقطہ کیا ہے؟

(ii) مداومت عمل یا استقامت حال کا مفہوم کیا ہے؟

(iii) سنت سے مراد کون سا فعل ہے؟

(iv) آپ(صَلّیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) **(خاتم النبیین)**کے عبادات و اعمال کے متعلق ایک شخص نے حضرت عائشہ ( ) سے کیا دریافت کیا؟

(v) حضرت عائشہ( )نےآپ(ﷺ) **(خاتم النبیین)**کے عبادات و اعمال کے متعلق سوال پر کیا جواب دیا؟

(vi) آپ (صَلّیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلَی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) **(خاتم النبیین)**کے حسن اخلاق کے بارے میں مصنف نے کیا لکھا ہے؟

(vii) اس نثر پارے کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

(viii) نثرپارے میں آنے والے کوئی سے چار مرکبات تحریر کریں۔ **یا** پیراگراف کے لیے مناسب عنوان تحریر کریں۔

ب: حصہ شعر:

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(5x2 = 10)**

(i) شاخ بریدہ سے سبق اندوز ہو کہ تو
ناآشنا ہے قاعدۂ روزگار سے

(ii) پڑی جو مہر کی نظر
اوس بن گئی گہر

(iii) کامل ہے جو ازل سے ، وہ ہے کمال تیرا
باقی ہے جو ابد تک، وہ ہے جلال تیرا

(iv) غم و غصہ رنج و اندوہ و حرماں
ہمارے بھی ہیں مہرباں کیسے کیسے

(v) کوئی ویرانی سی ویرانی ہے
دشت کو دیکھ کے گھر یاد آیا

سوالات:

(i) شاعر نے شاخ بریدہ سے کیا سبق حاصل کرنے کا پیغام دیا ہے؟ (بحوالہ شعرi)

(ii) مہر کی نظر نے کیا کمال کیا؟ (بحوالہ شعرii)

(iii) تیسرے شعر کا مفہوم لکھیے۔

(iv) شاعر نے شعر نمبر 4 میں کس کو اپنا مہربان کہا ہے؟

(v) شاعر کو دشت دیکھ کر گھر کیوں یاد آیا؟(بحوالہ شعر v) **یا** شاعر کو اپنے گھر اور دشت میں کیا مشابہت نظر آئی؟(بحوالہ شعر v)

www.eduvision.edu.pk

ج: **حصہ قواعد:**

مندرجہ ذیل کے جوابات تحریر کریں: **(4x2 = 8)**

(i) تشبیہ اور استعارہ میں فرق تحریر کریں۔

(ii) احمد بہترین کھلاڑی ہے ترکیب نحوی کیجیئے۔

(iii) مجاز مرسل کی قسم کل کہہ کر جزو مراد لینا، کی مختصر وضاحت مثالوں کی مدد سے کریں۔

(iv) غزل سے کیا مراد ہے؟ **یا** شاعری میں مسدس کسے کہتے ہیں؟ مثال دیجیئے۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں:** **(5)**

مجھے اس بات کے دیکھنے سے نہایت افسوس ہے کہ ہم سب آپس میں بھائی بھائی تو ہیں ، مگر مثل برادران یوسفؑ کے ہیں۔آپس میں دوستی اور محبت، یک دلی اور یک جہتی بہت کم ہے۔حسد، بغض و عداوت کا ہر جگہ اثر پایا جاتا ہے، جس کا نتیجہ آپس میں نا اتفاقی ہے۔
شیطان جس نے خدا سے وعدہ کیا کہ'' میں ضرور ان کو تیری راہ سے ہٹا کر رہوں گا''۔وہ بظاہر ایک مقدس اور نورانی حلیے سے ان روحانی بھائیوں میں نفاق ڈالنے میں کامیاب ہو جاتا ہے اور جس طرح کہ ہمارے باپ حضرت آدمؑ اس فریب کو خالص دوستی سمجھ کر دھوکے میں آ گیئے، اسی طرح ہم بھی اس کے دھوکے میں آجاتے ہیں اور نفاق کو جو ہر حالت میں مردود ہے، ایک مقدس لباس پہناتے ہیں،ہم اپنی ناسمجھی میں اس مقدس مذہبی لباس کو خلعت سمجھنے لگتے ہیں۔

یا

سوشل میڈیا نے جہاں باہمی انسانی رابطوں کو سہل اور وسیع بنایا ہے وہیں محبت، اخلاص، رواداری، رکھ رکھاؤ پر منفی اثرات مرتب کرنے کا باعث بھی بنا ہے۔شوم مئی قسمتی کہ ہم نے معلومات اور پیغامات کے اس سیلاب میں خود کو الجھانے ہی میں اپنی بقا تصور کر لی ہے ۔ہماری علمی، تعلیمی، دینی، مذہبی، اخلاقی اقدار و روایات کا جنازہ نکلتا چلا جا رہا ہے۔ سات سمندر پار انسانوں کے ساتھ جڑا رہنے والا انسان ایک گھر کی چار دیواری میں بسنے والوں سے اجنبی بنا بیٹھا ہے تعجب اور خود نمائی کی آڑ میں ہم بیزاریت کو فروغ دے رہے ہیں۔ نوجوان نسل اپنا قیمتی وقت سوشل میڈیا پر ضائع کر رہی ہے، جس سے اخلاقی ، ذہنی، فکری اور عقلی انحطاط تو ظہور پذیر ہوہی رہا ہے بلکہ غیر اخلاقی سرگرمیوں اور بے حیائی کو فروغ بھی حاصل ہو رہا ہے---- رشتے ، ناطے، قربت کی حلاوت سے محروم ہوتے چلے جا رہے ہیں۔

سوال نمبر ۴: **مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں:** **(5)**

جنگل سب اپنے تن پر ہر یالی سج رہے ہیں
گل پھول جھاڑ بوٹے، کر اپنی دھج رہے ہیں
بجلی چمک رہی ہے،بادل گرج رہے ہیں
اللہ کے نقارے، نوبت کے بج رہے ہیں
کیا کیا مچی ہیں یارو! برسات کی بہاریں

یا

دنیا بھی عجب گھر ہے کہ راحت نہیں جس میں
وہ گل ہے ہی گل، بوئے محبت نہیں جس میں
وہ دوست ہے ہی دوست، مروّت نہیں جس میں
وہ شہد ہے ہی شہد ، حلاوت نہیں جس میں
بے دردوالم شام غریباں نہیں گزری
دنیا میں کسی کی بھی یکساں نہیں گزری

سوال نمبر ۵: **درج ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں:** **(5)**

جانتا ہوں ثواب طاعت و زہد
پر طبیعت ادھر نہیں آتی
ہے کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہوں
ورنہ کیا بات کر نہیں آتی

یا

اُسی سے دور رہا اصل مدعا جو تھا
گیئی ہی عمر عزیز آہ رایئگاں میری
دیا دکھائی مجھے تو اُسی کا جلوہ میرؔ
پڑی جہاں میں جا کر نظر جہاں میری

سوال نمبر ۶: ایک کھنڈر کی آپ بیتی تحریر کیجیئے۔ **(6)**

یا

یوم اقبالؒ کی روداد تحریر کیجیئے۔

سوال نمبر ۷: دو دوستوں کے درمیان معاشرتی برائیوں پر مکالمہ تحریر کریں۔ رسمی کلمات کے علاوہ دیے گیئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں۔ **(5)**

(B)—

www.eduvision.edu.pk

اُردو ایس ایس سی - I

وقت: 2:40 گھنٹے **کُل نمبرحصّہ دوم اور سوم : 60**

نوٹ: حصہ دوم اور سوم 2-1صفحات پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر۲: حصہ نثر **(8x2 = 16)**

الف۔ درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیں اور نیچے دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں لکھیں:

کفار نے جب رسول اللہ (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) (خاتم النبیین) کے گھر کا محاصرہ کیا اور رات زیادہ گزر گئی تو قدرت نے ان کو بے خبر کر دیا۔آنحضرت(ﷺ)**(خاتم النبیین)** ان کو سوتا چھوڑ کر باہر آئے، کعبہ کو دیکھا اور فرمایا،'' مکہ تو مجھ کو تمام دنیا سے زیادہ عزیز ہے،لیکن تیرے فرزند مجھ کو رہنے نہیں دیتے''۔ حضرت ابو بکرؓ سے پہلے سے قرارداد ہو چکی تھی۔دونوں صاحب پہلے جبل ثور کے غار میں جا کر پوشیدہ ہوئے۔

حضرت ابو بکرؓ کے بیٹے عبداللہ جو نو خیز جوان تھے، شب کو غار میں ساتھ ہوتے، صبح منہ اندھیرے شہر چلے جاتے اور پتہ لگاتے کہ قریش کیا مشورے کر رہے ہیں۔ جو کچھ خبر ملتی شام کو آ کر آنحضرت (ﷺ)**(خاتم النبیین)**سے عرض کرتے۔حضرت ابو بکرؓ کا غلام کچھ رات گئے بکریاں چرا کرلاتا اور حضرت ابو بکرؓ اور آپ(ﷺ)**(خاتم النبیین)**ان کا دودھ پی لیتے۔ تین دن تک صرف یہی غذاتھی،لیکن ابن ہشام نے لکھا ہے کہ روزانہ شام کو حضرت اسماؓ گھر سے کھانا پکا کر غار میں پہنچاتی تھیں۔ اسی طرح تین راتیں گزر گئیں۔ صبح کو قریش کی آنکھیں کھلیں تو پلنگ پر حضرت محمد(ﷺ)**(خاتم النبیین)**کے بجائے حضرت علیؓ تھے۔ ظالموں نے آپؐ کو پکڑا اور حرم میں لے جا کر تھوڑی دیر محبوس رکھاپھر آنحضرت(ﷺ)**(خاتم النبیین)** کی تلاش میں نکلے۔ڈھونڈتے ڈھونڈتے غار کے دہانے تک آ گئے۔

مشہور ہے کہ جب کفار غار کے قریب آ نکلے تو اللہ نے حکم دیا دفعتہً ببول کا درخت اگا اور اس کی ٹہنیوں نے پھیل کر آنحضرت(ﷺ)**(خاتم النبیین)**کو چھپا لیاساتھ ہی دو کبوتر آئے اور گھونسلا بنا کر انڈے دیے۔

سوالات:

(i) کفار کے محاصرہ کے دوران آپ(ﷺ)**(خاتم النبیین)** گھر سے کیسے نکلے؟

(ii) ہجرت کے وقت کعبہ کو دیکھ کر آپ(ﷺ) **(خاتم النبیین)**نےکیا فرمایا؟

(iii) ہجرت کے سفر میں آپ(ﷺ)**(خاتم النبیین)**کے ساتھ کون تھا اور آپ(ﷺ)**(خاتم النبیین)** نے کس غار میں قیام فرمایا؟

(iv) حضرت ابوبکرؓ کے صاحبزادے عبداللہ کیا خدمت سر انجام دیتے تھے؟

(v) آپ(ﷺ) **(خاتم النبیین)**اور حضرت ابوبکرؓ کے غار میں قیام کے دوران کیا غذا تھی؟

(vi) قریش نے آپ(ﷺ) **(خاتم النبیین)**کے بستر مبارک پر کس کو پایا اور ان کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

(vii) کفار جب غار کے قریب پہنچے تو اللہ تعالیٰ نے آپ(ﷺ)**(خاتم النبیین)** کی حفاظت کیسے فرمائی؟

(viii) اس نثر پارے میں موجود مرکب اضافی کی چار مثالیں تحریر کریں۔ **یا** پیراگراف کا عنوان تحریر کریں۔

ب: حصہ شعر:

درج ذیل اشعار کو غور سے پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات لکھیں: **(5x2 = 10)**

(i) بتان رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی، نہ افغانی

(ii) ان کی نظر میں شوکت، جچتی نہیں کسی کی
آنکھوں میں بس رہا ہے جن کی جلال تیرا

(iii) نہ زمیں سنے، نہ فلک سنے، نہ بشر سنے، نہ ملک سنے
نہیں سنتا کوئی مری فغاں،نہ کہوں جو تم سےتو کیا کروں

(iv) جہاں چٹیل ہے میدان اور سراسر ایک خارستان
کبھی یاں قصروایواں تھے چمن اور شجر یاں تھے

(v) عہد جوانی رو رو کاٹا، پیری میں لیں آنکھیں موند
یعنی رات بہت جاگے، صبح ہوئی آرام کیا

سوالات:

(i) پہلے شعر میں شاعر قوم کو کیا پیغام دے رہا ہے؟

(ii) کن لوگوں کی نظر میں کسی کی شوکت نہیں جچتی؟ (بحوالہ شعرii)

(iii) شاعر کو زمین و آسماں، انسانوں اور فرشتوں سے کیا شکوہ ہے؟(بحوالہ شعرiii)

(iv) شاعر نے شعر میں ماضی اور حال کا موازنہ کیسے کیا ہے؟(بحوالہ شعرiv)

(v) شاعر نے شعر vمیں زندگی کی کس حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے؟ **یا** شعر (iii)اور شعر (v) میں آنے والے متضاد الفاظ تحریر کیجئیے۔

www.eduvision.edu.pk

ج: **حصہ قواعد:**

مندرجہ ذیل کے جوابات تحریر کریں: **(4x2 = 8)**

(i) آمنہ نے کھانا کھایا۔اس جملے کی ترکیب نحوی کیجیئے۔

(ii) استعارہ سے کیا مراد ہے؟ مثال کے ذریعے ارکان استعارہ کی مختصر وضاحت کریں۔

(iii) درج شدہ ذو معنی الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں اور معانی بھی لکھیں: **ملکہ** **مہر**

(iv) قافیہ کسے کہتے ہیں؟ مثال لکھیں۔ **یا** مطلع کسے کہتے ہیں؟ مثال لکھیں۔

حصہ سوئم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر ۳: **درج شدہ میں سے کسی ایک عبارت کی تشریح کریں:** **(5)**

اتفاق کی خوبیاں لوگوں نےبہت کچھ بیان کی ہیں اور وہ ایسی ظاہر ہیں کہ کوئی شخص اتفاق سے بھی ان کو بھول نہیں سکتابہت بڑے بڑے واقعات دنیامیں گزرے ہیں، جن کو پرانی تاریخیں یاد دلاتی ہیں اور جن کی یاد سے ایک عجیب اثر ہمارے دلوں میں ہوتا ہے، وہ سب باہمی اتفاق کا نتیجہ ہے۔ باہمی اتفاق سے ایسا قوی اور زبردست جذبہ پیداہو جاتا ہے کہ بڑی سے بڑی قو ت کامقابلہ کرتاہے۔ اس وقت تعلیم یافتہ دنیا میں جو کچھ ترقی ہے یا مہذب ملکوں میں جو کچھ طاقت ہےوہ سب اتفاق کی بدولت ہے۔

یا

مرزا غالبؔ نے اول شاہراہ کا رخ چھوڑ کر دوسرے رخ چلنا اختیارکیا اور جب راہ کی مشکلات نےمجبور کیا، تو ان کو بھی آکر اسی رخ پر چلنا پڑامگر جس لیک پر قافلہ جا رہا تھا اور اس کے سوا ایک اور لیک اس کے متوازی اپنے لیے نکالی اور جس چال پر لوگ چل رہے تھے، اس چال کو چھوڑ کر اسی رخ پر چال اختیار کی۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ جب میرؔ و سوداؔ اور ان کے مقلدین کے کلام میں ایک ہی قسم کے خیالات اور مضامین دیکھتے دیکھتے جی اکتا جاتا ہے اور اس کے بعد مرزا کے دیوان پر نظر پڑتی ہے تو اس میں ہمیں ایک دوسرا عالم دکھائی دیتا ہے اور جس طرح ایک خشکی کا سیاح سمندر کے سفر میں یا ایک میدان کا رہنے والا پہاڑ پر جا کر نرالی کیفیت کا مشاہدہ کرتا ہے، اسی طرح مرزا کے دیوان میں ایک اور ہی سماں نظر آتا ہے۔

سوال نمبر ۴: **درج شدہ میں سے کسی ایک نظمیہ جزو کی تشریح کریں:** **(5)**

تجھ سے میری زندگی،سوزوتب و درد و داغ
تو ہی میری آرزو،تو ہی مری جستجو
پاس اگر تو نہیں،شہر ہے ویراں تمام
تو ہے تو آباد ہیں،اجڑے ہوئے کاخ و کو
چشم کرم ساقیا! دیر سے ہیں منتظر
جلوتیوں کے سبو ، خلوتیوں کے کدو

یا

نخل دل میں تھے گناہوں کے جو برگ
حب حضرت کی ہوا سے گر چلے
کیا میسر ان کو ہوتی راہ راست
چال پر کب آپؐ کی کافر چلے
پھر رسائی کی رسا تقدیر نے
پھر مدینے ہو کے ہم زائر چلے

سوال نمبر ۵: **درج شدہ میں سے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کریں:** **(5)**

سب کہاں کچھ لالہ و گل میں نمایاں ہو گئیں
خاک میں کیا صورتیں ہوں گی کہ پنہاں ہو گئیں
رنج سے خوگر ہوا انسان تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں اتنی پڑیں مجھ پر کہ آساں ہو گئیں

یا

بلبل کو باغباں سے نہ صیاد سے گلہ
قسمت میں قید لکھی تھی فصل بہار میں
ان حسرتوں سے کہہ دو ، کہیں اور جا بسیں
اتنی جگہ کہاں ہے دل داغدار میں

سوال نمبر ۶: ایک پارک کی آپ بیتی تحریر کریں۔ **(6)**

یا

کسی حادثہ کی روداد تحریر کریں۔

سوال نمبر ۷: مریض اور ڈاکٹر کے درمیان مکالمہ تحریر کریں۔رسمی کلمات کے علاوہ دیے گئے موضوع پر کم از کم پانچ مکالمے لکھیں۔ **(5)**

www.eduvision.edu.pk